سوال

ایک مسلمان عورت کی بچپن میں ایک حادثہ کی بنا پر بکارت زائل ہوگئی اوراب اس کا عقد نکاح ہوچکا ہے لیکن رخصتی نہیں ہوئی، اورایک دوسری عورت کا بھی یہی مسئلہ ہے، اب اس کےلیے کئی ایک دینی التزام کرنے والوں کے رشتہ آرہے ہیں، یہ دونوں عورتیں پریشان ہیں ان کےلیے افضل کیا ہے کیا عقد نکاح مکمل ہونے والی عورت اپنے خاوند کو رخصتی سے قبل اس حادثہ کے متعلق بتادے یا کہ وہ اپنے خاوند سے چھپا کر رکھے ؟ اورجس کی ابھی شادی نہیں ہوئی اور رشتے آرہے ہیں کیا وہ اسے چھپا کر رکھے کہ کہیں لوگ اس کے بارہ میں غلط گمان نہ کرنے لگیں، کیونکہ یہ حادثہ بچپن میں ہوا جبکہ ابھی وہ مکلف بھی نہ تھی، یا ایسا کرنا دھوکہ اورخیانت شمار ہوگا، آیا وہ رشتہ طلب کرنے والے کو بتادے یا نہ بتائے ؟

جواب

الحمد للہ

"شرعی طور پر اسے چھپانے میں کوئی حرج نہیں، اورپھر اگر خاوند دخول اور رخصتی کے بعد اس سے دریافت کرے تو اسے حقیقت حاصل سے آگاہ کردے

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق نصیب کرنے والا ہے، اللہ تعالی ہمیں نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے".

اسلام سوال وجواب

70273